

## جمیل الدین عالی

ولادت: 1925ء ☆ وفات: 2015ء

## حالات زندگی

نواب زادہ مرزا جمیل الدین احمد خان دہلی (ہندوستان) میں پیدا ہوئے۔ دہلی سے بی۔ اے کیا۔ محکمہ انکم ٹیکس میں افسر ہوئے۔ پھر ایوان صدر میں بھی افسر بکار خاص، نیشنل بینک میں سینئر ایگزیکٹو، وائس پریزیڈنٹ، پاکستان بینکنگ کونسل میں اعلیٰ عہدوں پر رہے۔ مجلس قائمہ برائے سائنس اور تعلیم کے چیئرمین کے عہدے پر بھی خدمات انجام دیں۔ عالی صاحب نے ادب کے میدان میں متعدد انعامات اور ایوارڈز حاصل کئے۔ ٹیلی ویژن پر ملی نغموں کے بانی اور کمپیئر رہے۔ پاکستانی مندوب کی حیثیت سے چین، روس، امریکہ، عراق، برلن، روم اور بھارت میں شرکت کی۔ غزلوں، دوہوں، سفر ناموں اور کالموں کے متعدد مجموعے شائع ہوئے۔ کئی مجموعے ابھی زیر طبع ہی تھے کہ خالق حقیقی سے جا ملے۔



جمیل الدین عالی نے معروف ادیب اور بیورو کریٹ قدرت اللہ شہاب کے ساتھ کام کیا، رائٹرز گلڈ کی بنیاد رکھی، ادیبوں اور شعراء کی فلاح و بہبود کے لئے کام کیا اور تقریباً 6 دہائیوں تک انجمن ترقی اردو کے صدر رہے۔

## تصانیف

”دنیا مرے آگے“، ”تماشا مرے آگے“، ”نقار خانے میں“، ”لا حاصل“ اور ”جیوے جیوے پاکستان“ جیسی کتابیں اور شعری مجموعے جمیل الدین عالی کے ادبی شاہکار ہیں۔

## کلام کی خصوصیات

جمیل الدین عالی پاکستان کے عظیم شاعر تھے۔ انہوں نے مختلف صنفِ سخن اور ان کی جہتوں میں کام کیا جن میں غزلیں، نظمیں، دوہے، گیت، ملی ترانے اور کالم نویسی شامل ہیں۔ پاکستان ٹیلی ویژن اور ریڈیو پاکستان سے بھی وابستگی رہی۔ انہیں دوہوں اور ملی ترانوں کی بدولت زیادہ شہرت ملی۔

ان کے ہاں غزل کی روایت بے پناہ مضبوط تھی۔ انہوں نے غزل کی بنیاد کو مجروح کئے بنا لکھا اور اس میں نئے موضوعات کا احاطہ کیا۔ خارجی اور داخلی احساسات کی زبان نے ان کی شاعری کو دلگداز اور پراثر بنا دیا۔ ان کے ہاں انتظار، گھر، درو دیوار، روپ، رفاقت، محبت، اداسی اور امید سمیت متنوع رنگ بکھرے ہوئے ہیں جن سے انہوں نے غزل کو مالا مال کیا۔ انہوں نے غزل کے لہجے میں کہیں اپنے آپ سے بات کی تو کسی موڑ پر زمانے کو بھی مخاطب کیا۔

جمیل الدین عالی کے ہاں نظم کی بھرپور روایت بھی دکھائی دیتی ہے۔ انہوں نے اردو شاعری میں ایک نئے اور مشکل رجحان کی پیروی کی، وہ طویل نظم کی تخلیق تھی۔ انہوں نے ”انسان“ کے نام سے پندرہ ہزار اشعار کی طویل نظم لکھی جس کو وہ اپنا لکھا ہوا منظوم ڈراما بھی کہتے تھے۔ یہ نظم ایک مکمل کتاب ہے جس میں انہوں نے انسان کے تمام پہلوؤں کی عکاسی کی ہے۔

جب عالی صاحب نے معدوم ہوتی صنفِ سخن ”دوہے“ پر توجہ دی تو گویا اس کی قسمت پھر سے جاگ اٹھی۔ انہوں نے اس صنفِ سخن پر خوب جی لگا کر کام کیا اور اس کی وجہ سے بھی ان کی شہرت میں بے پناہ اضافہ ہوا۔ انہوں نے دوہے کے موضوعات میں تہذیبی رچاؤ کو مد نظر رکھا۔ ان کا درجہ ذیل دوہا دیکھئے، اس میں وہ تخلیقی سرشاری اور حقیقت پسندی واضح ہے۔

یہی جاذبیت، سرشاری اور پیارنگ ان کے گیتوں میں بھی ملتا ہے۔ انہوں نے گیتوں کی زبان سادہ اور مترنم رکھی۔ ان کی لفظیات نے اسی لئے ان کی معنویت کو مزید گہرائی دی کیونکہ وہ حرف کے برتاؤ سے معنی نکالنا جانتے تھے۔ ان کے ہاں گیت صرف داخلی اظہار کی علامت نہیں تھا بلکہ وہ ایسے موضوع اور احساس کو بھی شامل کر لیتے جن سے نہ صرف ان کی



ذات ہی بلکہ معاشرہ بھی شامل گفتگو ہوتا۔ وہ ہر طرح کے احساس کو بیان کرنے میں ملکہ رکھتے تھے۔

جمیل الدین عآلی کی تخلیقی بلندی اور شہرت کا حوالہ ان کے لکھے ہوئے ملی ترانے ہیں جن کو بے پناہ مقبولیت حاصل ہوئی۔ 1965ء میں ”اے وطن کے جیلے جوانو“ اور 1971ء میں ”جیوے جیوے پاکستان“ جیسا نغمہ لکھا۔ اسی طرح جب اظہار تشکر کی کیفیت طاری ہوئی تو ”میرا پیغام پاکستان“ جیسا نغمہ تخلیق کیا۔ 1974ء میں ہونے والی اسلامی سربراہی کانفرنس کے لئے ”ہم مصطفوی ہیں“ جیسا کلام تخلیق کیا۔ انہوں نے جو گیت، ملی ترانے اور نغمے لکھے ان کو کئی معروف گلوکاروں نے اپنی آوازوں میں امر کر دیا۔

جمیل الدین عآلی ایک والی ریاست کے وارث، تقسیم ہند کے شاہد، ارض وطن کے عاشق، میرے شاعر اور بہت سوں کے محبوب ہیں، وہ چلے گئے لیکن اپنی مہک چھوڑ گئے جس میں ان کے گیتوں کی کھنک ہے، غزلوں کی رعنائیت، دوہوں کا رچاؤ اور نثر کی لطافت جس سے ہم ان کو ہمیشہ یاد رکھیں گے کیونکہ یہ وہ شخص تھا، حروف جس کے تابع تھے اور حروف سب کے تابع نہیں ہوتے، مگر جس کی بات مان لیں، اس کا پھر بہت مان رکھتے ہیں۔ جمیل الدین عآلی اردو شعر و ادب کا مان ہیں۔



USMANWEB

ALL CLASS NOTES DOWNLOAD IN PDF

WWW.USMANWEB.COM

WWW.USMANWEB.COM



## مختصر تعارف

نواب زادہ جمیل الدین عالی دہلی میں پیدا ہوئے۔ اعلیٰ عہدوں پر فائز رہے۔ عالی صاحب نے ادب کے میدان میں متعدد انعامات اور ایوارڈ حاصل کئے۔ ٹیلی ویژن پر ملی نغموں کے بانی اور کمپیئر رہے۔ ”دنیا مرے آگے“، ”تماشا مرے آگے“، ”نقار خانے میں“، ”لا حاصل“ اور ”جیوے جیوے پاکستان“ جیسی کتابیں اور شعری مجموعے اُن کے ادبی شاہکار ہیں۔

## مرکزی خیال

جمیل الدین عالی کا یہ مدھرتلی نغمہ آج بھی زبان زد عام ہے۔ اس نغمہ میں کہا گیا ہے کہ پاکستان کے لئے لاکھوں لوگوں نے قربانیاں دی ہیں تب جا کر ہمیں اس دنیا میں سکون سے رہنے کے لئے زمین کا ایک ٹکڑا ملا ہے۔ شاعر عادیاتے ہیں کہ یہ ہمیشہ قائم و دائم رہے۔

## خلاصہ

لاکھوں قربانیاں دے کر حاصل کردہ زمین کا یہ ٹکڑا، ہمارا وطن، پاکستان، رنگ برنگ کے پھولوں کی پھلواڑی ہے۔ یہ ایک سُرخ ہے، دھن ہے، پرندوں کا مدھرتلی نغمہ ہے، یہ دل میں اُٹھنے والی ایک ترنگ ہے۔ ہندوؤں اور انگریزوں کے ظلم کے ستارے مسلمانوں کے لئے ایک جائے پناہ ہے۔ برصغیر کے کونے کونے سے مسلمان نے اسے اپنا وطن بنایا ہے۔ اس کے قیام کے لئے قربانیاں دینے والے تو اس دُنیا سے رخصت ہو گئے اب یہ ہمارا کام ہے کہ ہم متحد ہو کر کام کریں اور پاکستان کا نام روشن کریں۔ پاکستان زندہ باد۔

## فرہنگ

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
پھولوں کی کیاری	پھلواڑی	الگ، جدا، سونا ملی مٹی	نیاری
پرندہ	پنچھی	دل	من
سُر، موسیقی	دھن	پَر	پنکھ
برداشت، سہنا	جھیل	مجمع، اجتماع	جھرمٹ
درخشاں	روشن روشن	خوشبودار	مہکی مہکی



## کثیر الانتخابی سوالات

دیئے ہوئے ممکنہ جوابات میں سے ہر ایک کے لئے درست جواب کا انتخاب کیجئے:

- 1 نصاب میں شامل نظم ”جیوے جیوے پاکستان“ کے شاعر ہیں: (الف) علامہ اقبال (ب) دلاور فگار (ج) جمیل الدین عالی ✓ (د) ابوالاثر حفیظ جالندھری
- 2 جمیل الدین عالی نصاب میں شامل اس نظم کے شاعر ہیں: (الف) جیوے جیوے پاکستان ✓ (ب) دُنیاے اسلام (ج) سربراہ شہادت (د) کرکٹ اور مشاعرہ
- 3 نصاب میں شامل نظم ”جیوے جیوے پاکستان“ ماخوذ ہے: (الف) کلیات اقبال (ب) عالی جی کی نغمہ نگاری ✓ (ج) کلیات نظیر (د) شاہنامہ اسلام
- 4 آپ ٹیلی ویژن پر ملی نغموں کے بانی اور کمپنیرر ہے: (الف) ابوالاثر حفیظ جالندھری (ب) دلاور فگار (ج) ادا جعفری (د) جمیل الدین عالی ✓
- 5 ”عالی جی کی نغمہ نگاری“ سے ماخوذ یہ نظم نصابی کتاب میں شامل ہے: (الف) جیوے جیوے پاکستان ✓ (ب) کرکٹ اور مشاعرہ (ج) دُنیاے اسلام (د) سربراہ شہادت
- 6 ”دنیا مرے آگے“، ”تماشا مرے آگے“، ”نقار خانے میں“ اور ”لا حاصل“ ان کے ادبی شاہکار اور تصانیف ہیں: (الف) ابوالاثر حفیظ جالندھری (ب) جمیل الدین عالی ✓ (ج) دلاور فگار (د) حکیم محمد سعید

## نصابی کتاب کی مشق کے کثیر الانتخابی سوالات

- 7 ہماری دُھن ہے: (الف) ایمان (ب) اتحاد (ج) پاکستان ✓ (د) ترقی
- 8 پچھڑے ہوؤں کو ایک مرکز پر لایا: (الف) ہمارا قائد (ب) ہمارا پرچم (ج) ہمارا نغمہ (د) ہمارا وطن ✓
- 9 ”ایک ہے نام ہمارا“ سے مراد ہے: (الف) ایران (ب) پاکستان ✓ (ج) سعودی عرب (د) چین
- 10 ”ستاروں کے جھرمٹ“ سے شاعر کی مراد ہے دنیا کے: (الف) لوگ (ب) براعظم (ج) سمندر (د) ممالک ✓



## بند (جزو) کی تشریح

بند نمبر 1

جیوے ، جیوے ، جیوے پاکستان  
پاکستان ، پاکستان ، جیوے پاکستان  
پاکستان ، پاکستان ، جیوے پاکستان

جیوے ..... جیوے  
جیوے ..... جیوے

حوالہ: مندرجہ بالا خوبصورت بند نصابی کتاب میں شامل نظم ”جیوے جیوے پاکستان“ سے لیا گیا ہے جس کے شاعر جمیل الدین عالی ہیں۔

حوالہ شاعر: حوالہ شاعر کے لئے مرکزی خیال سے پہلے ”مختصر تعارف“ ملاحظہ کیجئے۔

تشریح: یہ جمیل الدین عالی کے خوبصورت نغمہ ”جیوے جیوے پاکستان“ کا پہلا بند ہے۔ یہ نغمہ آج بھی مقبول اور زبان زد عام ہے۔ اس بند کے مختصر الفاظ میں شاعر دعا کر رہے ہیں کہ پاکستان ہمیشہ قائم و دائم رہے۔

بند نمبر 2

مہکی مہکی روشن روشن پیاری پیاری نیاری  
رنگ برنگے پھولوں سے اک سبھی ہوئی پھلواری

پاکستان ، پاکستان ، جیوے پاکستان

حوالہ اور حوالہ شاعر کے لئے بند نمبر 1 ملاحظہ کیجئے۔

تشریح: جمیل الدین عالی کہتے ہیں کہ پاکستان زمین کا ایک مقدس ٹکڑا ہے۔ پاک زمین، پاک لوگ۔ صوبے، علاقے، ان کی ثقافت، تہذیب اور ان کی زبانیں، غرضیکہ اس میں ہر طرح کا رنگ موجود ہے۔ یہ پیارے لوگوں کا پیارا وطن ہے۔ ہر صوبہ، ہر علاقہ، ہر زبان، ہر قوم ایک پھول کی طرح ہے اور ان ہی پھولوں سے سبھی اس پھلواری کا نام پاکستان ہے۔

بند نمبر 3

مَن پنچھی جب پنکھ ہلائے کیا کیا سر بکھرائے  
سُننے والے سُنیں تو ان میں ایک ہی دُھن لہرائے

پاکستان ، پاکستان ، جیوے پاکستان

حوالہ اور حوالہ شاعر کے لئے بند نمبر 1 ملاحظہ کیجئے۔

تشریح: برصغیر پاک و ہند کے لاکھوں مسلمانوں نے آزادی کا نعرہ بلند کیا تو پاکستان ان کے دل کی دھڑکن بن گیا جس کو حاصل کرنے کے لئے انہوں نے جان کی بازی لگا دی۔ لاکھوں مسلمانوں کے دلوں کی دھڑکن نے ملکر ایک نغمہ کائنات میں بکھیر دیا جس کا نام پاکستان تھا۔ لاکھوں دلوں کی دھڑکن، لاکھوں دلوں کا نغمہ، پھر کروڑوں مسلمانوں کا گیت بن گیا۔

بند نمبر 4

بکھرے ہوؤں کو، پھڑپھڑے ہوؤں کو، اک مرکز پر لایا  
کتنے ستاروں کے جُھرمٹ میں سورج بن کر آیا

پاکستان ، پاکستان ، جیوے پاکستان

حوالہ اور حوالہ شاعر کے لئے بند نمبر 1 ملاحظہ کیجئے۔



**تشریح:** ہندوستان میں مسلمان ملک کے طول و عرض میں بکھرے ہوئے تھے جبکہ اکثریت ہندوؤں کی تھی۔ وہ اپنی عددی برتری کی وجہ سے ہمیشہ مسلمانوں کے لئے مسائل پیدا کرتے تھے۔ پاکستان نے ان سب مسلمانوں کو ایک خطہ زمین پر متحد کر دیا۔ اس کے علاوہ قیام پاکستان کے وقت ہندوؤں اور سکھوں نے مسلمانوں پر منظم حملے کئے، لاکھوں مسلمان اس سے متاثر ہوئے۔ ان سب مسلمانوں کے دکھوں کا مداوا بھی پاکستان تھا۔ پاکستان سے برصغیر پاک و ہند کے تمام مسلمانوں کو ایک مرکز عطا کیا۔ دنیا کی ممالک اگر ستاروں کی طرح ہیں تو پاکستان ان کے درمیان ایک روشن سورج بن کر ابھرا، ایک نظریہ اور ایک مشن کے ساتھ۔

**بند نمبر 5**

جھیل گئے دکھ جھیلنے والے اب ہے کام ہمارا  
ایک رہیں گے ایک رہے گا ایک ہے نام ہمارا

پاکستان، پاکستان، جیوے پاکستان

حوالہ اور حوالہ شاعر کے لئے بند نمبر 1 ملاحظہ کیجئے۔

**تشریح:** اس بند میں جمیل الدین عالی کہتے ہیں کہ پاکستان لاکھوں مسلمانوں کی قربانیوں کا صلہ ہے۔ مسلمانوں کے گھروں کو جلایا گیا، معصوم بچوں کو قتل کیا گیا، مسلمان ماؤں، بہنوں اور بیٹیوں کی عزتیں لوٹی گئیں، مسلمانوں کی جائیدادوں پر قبضہ کیا گیا۔ یہ وطن ہمیں طشتی میں سجا کر پیش نہیں کیا گیا۔ لاکھوں مسلمانوں کی غم و الم کی داستان پاکستان ہے مگر وہ لوگ پاکستان کے لئے دکھ درد سہہ کر، پاکستان بنا کر اس دنیا سے چلے گئے اور اب پاکستان کی تقدیر ہمارے ہاتھ میں ہے۔ اس کو ایک عظیم ملک بنانے کے لئے ہمیں منظم اور متحد رہنا ہوگا۔ اب یہ ہم پر منحصر ہے کہ ہم اس کو کتنا مضبوط اور پرامن بناتے ہیں۔



**USMANWEB**

ALL CLASS NOTES DOWNLOAD IN PDF

[WWW.USMANWEB.COM](http://WWW.USMANWEB.COM)

[WWW.USMANWEB.COM](http://WWW.USMANWEB.COM)



## نصابی کتاب کے مشقی سوالات

سوال 1 درج ذیل سوالات کے جواب دیجئے:

(الف) ”اک بچی ہوئی پھلوری“ شاعر نے کسے کہا ہے؟

جواب شاعر نے ”اک بچی ہوئی پھلوری“ پاکستان کو کہا ہے۔

(ب) ”جھیل گئے دکھ جھیلنے والے“ سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

جواب پاکستان لاکھوں مسلمانوں کی قربانیوں کا صلہ ہے۔ مسلمانوں کے گھروں کو جلایا گیا، معصوم بچوں کو قتل کیا گیا، مسلمان ماؤں، بہنوں اور بیٹیوں کی عزتیں لوٹی گئیں، مسلمانوں کی جائیدادوں پر قبضہ کیا گیا۔ یہ وطن ہمیں طشتری میں سجا کر پیش نہیں کیا گیا۔ لاکھوں مسلمانوں کی غم و الم کی داستان پاکستان ہے مگر وہ لوگ پاکستان کے لئے دکھ درد سہہ کر، پاکستان بنا کر اس دنیا سے چلے گئے۔ ”جھیل گئے دکھ جھیلنے والے“ سے شاعر کی مراد یہی لوگ ہیں۔

(ج) اس نغمے کے پہلے بند کی تشریح کیجئے۔

جواب کے لئے ”بند کی تشریح“ ملاحظہ کیجئے۔

(د) شاعر نے آخری بند میں کیا پیغام دیا ہے؟

جواب کے لئے ”بند نمبر 5 کی تشریح“ ملاحظہ کیجئے۔

سوال 2 درج ذیل جوابات میں سے درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیے:

جواب کے لئے پچھلے صفحات پر ”کثیر الانتخابی سوالات“ ملاحظہ کیجئے۔



سوال 3 درج ذیل الفاظ اور مرکبات کے معنی لکھئے:

مہکی مہکی ، روشن روشن ، نیاری ، پھلوری ، جھرمٹ

جواب کے لئے پچھلے صفحات پر ”فرہنگ“ ملاحظہ کیجئے۔

سوال 4 درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجئے:

پنچھی ، جھرمٹ ، دھن ، مرکز ، دکھ

جملے	الفاظ	جواب
موسم بہار کا آغاز ہے باغوں میں پنچھی چہچہا رہے ہیں۔	پنچھی	
دلہن اپنی سہلیوں کے جھرمٹ میں بیٹھی تھی۔	جھرمٹ	
قائد اعظم اپنی دھن کے پکے تھے۔	دھن	
اسلامی خلافت کے خاتمہ سے مسلمانوں کا مرکز ختم ہو گیا۔	مرکز	
کسی کو دکھ نہ دو۔	دکھ	

سوال 5 اس نغمے کا خلاصہ بیان کیجئے۔

جواب کے لئے ”خلاصہ“ ملاحظہ کیجئے۔

ALL CLASS NOTES DOWNLOAD IN PDF

WWW.USMANWEB.COM

WWW.USMANWEB.COM



# All Classes Chapter Wise Notes

Punjab Boards | Sindh Boards | KPK Boards | Balochistan Boards

AJK Boards | Federal Boards

تمام کلاسز کے نوٹس، سابقہ پیپرز، گیس پیپرز، معروضی انشائیہ حل شدہ مشقیں وغیرہ اب آن لائن حاصل کریں

پنجاب بورڈز، فیڈرل بورڈز، سندھ بورڈز، بلوچستان بورڈز، خیبر پختونخواہ بورڈز، آزاد کشمیر بورڈز کے نوٹس فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

## 9th Class

Notes | Past Papers

WWW.USMANWEB.COM

## 10th Class

Notes | Past Papers

WWW.USMANWEB.COM

## 11th Class

Notes | Past Papers

## 12th Class

Notes | Past Papers

تمام کلاسز کے نوٹس سابقہ پیپرز مکمل حل شدہ مشقیں بالکل فری ڈاؤن لوڈ کریں اور کسی بھی کتاب کی سوفٹ کاپی میں حاصل کرنے کے لیے ہمارے واٹس اپ گروپ کو جوائن کریں۔

WhatsApp Group 0306-8475285

WWW.USMANWEB.COM

WWW.USMANWEB.COM